خُدایا اے مرے پیارے خُدایا　　یہ کیسے ہیں ترے مجھ پر عطایا

مری اولاد سب تیری عطا ہے　　ہر اک تیری بشارت سے ہُوا ہے
یہ پانچوں جو کہ نسلِ سیّدہ ہے　　یہی ہیں پنج تن جن پر بنا ہے
یہ تیرا فضل ہے اے میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا　　جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دُور اُس مَہ سے اندھیرا　　دکھاؤں گا کہ اک عالَم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

" پہلی پیشگوئی بالہام اللہ تعالیٰ واعلامہ عزّ وجلّ۔ خدائے رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر یک چیز پر قادر ہے (جلّ شانہ وعزّ اسمہ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرّعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذرّیت و نسل ہو گا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہو گا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاوّل والآخر مظہر الحق و العلاء کان اللہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وکان امراً مقضیّاً۔ "

"[Urdu] God the Merciful, the Noble, the High, the Exalted, Who has power to do all that He wills (glory is to Him and exalted be His name), has vouchsafed to me the following revelation:

"I confer upon thee a Sign of My mercy according to thy supplications. I have heard thy entreaties and have honored thy prayers with my acceptance through my mercy and have blessed this thy journey. A sign of power, mercy, nearness to Me is bestowed on thee. A Sign of grace and beneficence is awarded to thee and thou art granted the key of success and victory. Peace on thee, O victorious one. Thus does God speak so that those who desire life may be rescued from the grip of death and those who are buried in the graves may emerge therefrom and so that the superiority of Islām and the dignity of God's word may become manifest unto the people and so that the truth may arrive with all its blessings and falsehood may depart with all its ills, and so that people may understand that I am the Lord of Power, I do whatever I will, and so that they may believe that I am with thee, and so that those who do not believe in God and deny and reject His religion and His Book and His Holy Messenger Muḥammad, the chosen one (on whom be peace) may be confronted with a clear sign and the way of the guilty ones may become manifest.

"Rejoice, therefore, that a handsome and pure boy will be bestowed on thee. Thou wilt receive a bright youth who will be of thy seed and will be of thy progeny. A handsome and pure boy will come as your guest. His name is Emmanuel and Bashīr. He has been invested with a holy spirit and he will be free from all impurity. He is the light of Allah. Blessed is he who comes from heaven. He shall be accompanied by grace (Fazl) which shall arrive with him. He will be characterized with grandeur, greatness and wealth. He will come into the world and will heal many of their disorder through his Messianic qualities and through the blessings of the Holy Spirit. He is the Word of Allah for Allah's mercy and honor have equipped him with the Word of Majesty. He will be extremely intelligent and understanding and will be meek of heart and will be filled with secular and spiritual knowledge. He will convert three into four (of this the meaning is not clear). It is Monday, a blessed Monday. Son, delight of heart, high ranking, noble; a manifestation of the First and the Last, a manifestation of the True and the High; as if Allah has descended from heaven. His advent will be greatly blessed and will be a source of manifestation of Divine Majesty. Behold! a light cometh, a light anointed by God with the perfume of

His pleasure. We shall pour our spirit into him and he will be sheltered under the shadow of God. He will grow rapidly in stature and will be the means of procuring the release of those held in bondage. His fame will spread to the ends of the earth and peoples will be blessed through him. He will then be raised to his spiritual station in heaven. This is a matter decreed."[1]

[1] Mirzā Ghulām Aḥmad, Tadhkira (Tilford : Islām International Publications, Ltd, 2009) 175-179